ماہنامہ سایبانی سایبانیاں اسلام آباد 0474 — 2253008
ماہنامہ سایبانی سایبانیاں اسلام آباد 0474 — 2253008

صدر مملکت کا سایبانیاں اسلام آباد کا دورہ مکمل

رپورٹ: نگہت شاہین

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) 3 دسمبر: صدر مملکت کا سایبانیاں اسلام آباد کا دورہ مکمل ہو گیا۔ صدر کے ہمراہ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، وزیر مملکت برائے خزانہ اور چیف سیکرٹری سایبانیاں بھی تھے۔ صدر نے 2 دسمبر کو سایبانیاں اسلام آباد کے مختلف منصوبوں کا دورہ کیا۔ ان میں 2 ہسپتال، 3 سکول اور 1 یونیورسٹی کا کیمپس شامل ہیں۔ صدر کا دورہ 3 دسمبر کو مکمل ہوا۔

صدر نے سایبانی ہسپتال برائے امراضِ قلب کا افتتاح کیا۔ ہسپتال میں 120 بستر ہیں اور یہاں دل کی سرجری کی سہولت موجود ہے۔ صدر نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی۔ ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر فرحان سلیم بھٹی نے صدر کو بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ ہسپتال میں اب تک 4000 سے زائد دل کے آپریشن کیے جا چکے ہیں۔ ان میں 1600 بچوں کے آپریشن شامل ہیں۔ ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فراہم کی جاتی ہے۔

صدر نے سایبانی ہسپتال برائے امراضِ قلب کے ایمرجنسی وارڈ کا دورہ کیا۔ وہاں زیرِ علاج مریضوں سے ملاقات کی۔ ایک مریض نے صدر کو بتایا کہ وہ 2 ماہ قبل دل کا دورہ پڑنے کے بعد ہسپتال آیا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ یہاں علاج بہت اچھا ہوا ہے۔ صدر نے ڈاکٹروں کی ٹیم کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ ایم ایس نے صدر کو بتایا کہ ہسپتال کے 70 فیصد ڈاکٹر مقامی ہیں۔ ہسپتال میں 2 ہیلی پیڈ بھی بنائے گئے ہیں۔

صدر نے سایبانی اسلام آباد ایکسپریس وے کا بھی دورہ کیا۔ یہ 18 کلومیٹر طویل منصوبہ ہے۔ اس پر 4 ارب 60 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ منصوبے کے تحت 2 نئے انٹرچینج بنائے گئے ہیں۔ ان کے نام انٹرچینج 5 اور انٹرچینج 6 رکھے گئے ہیں۔ ایکسپریس وے پر 3 نئے پل بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں 1.6 کلومیٹر لمبا دریائے سایبان پر پل بھی شامل ہے۔ منصوبے کے تحت 2 نئے ٹول پلازے بنائے گئے ہیں۔ ان پر 12 ٹول بوتھ ہیں۔ ایکسپریس وے پر روشنی کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ اس کے لیے 2 ہزار سولر لائٹس لگائی گئی ہیں۔

صدر نے سایبانی یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے نئے کیمپس کا بھی دورہ کیا۔ یہ کیمپس 120 کنال رقبے پر بنایا گیا ہے۔ اس میں 3 بلاک تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس اور بزنس ایڈمنسٹریشن کے شعبے قائم کیے گئے ہیں۔ کیمپس میں 2 ہاسٹل بھی بنائے گئے ہیں۔ ان میں 600 طلبہ کے رہنے کا انتظام ہے۔ کیمپس میں ایک لائبریری بھی بنائی گئی ہے۔ اس میں 45 ہزار کتابیں رکھی گئی ہیں۔ کیمپس میں 1 کھیل کا میدان بھی بنایا گیا ہے۔

صدر نے سایبانی ہسپتال برائے امراضِ قلب کے ایمرجنسی وارڈ کا دورہ کیا۔ وہاں زیرِ علاج مریضوں سے ملاقات کی۔ ایک مریض نے صدر کو بتایا کہ وہ 2 ماہ قبل دل کا دورہ پڑنے کے بعد ہسپتال آیا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ یہاں علاج بہت اچھا ہوا ہے۔ صدر نے ڈاکٹروں کی ٹیم کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ ایم ایس نے صدر کو بتایا کہ ہسپتال کے 70 فیصد ڈاکٹر مقامی ہیں۔ ہسپتال میں 2 ہیلی پیڈ بھی بنائے گئے ہیں۔

صدر نے سایبانی اسلام آباد ایکسپریس وے کا بھی دورہ کیا۔ یہ 18 کلومیٹر طویل منصوبہ ہے۔ اس پر 4 ارب 60 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ منصوبے کے تحت 2 نئے انٹرچینج بنائے گئے ہیں۔ ان کے نام انٹرچینج 5 اور انٹرچینج 6 رکھے گئے ہیں۔ ایکسپریس وے پر 3 نئے پل بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں 1.6 کلومیٹر لمبا دریائے سایبان پر پل بھی شامل ہے۔ منصوبے کے تحت 2 نئے ٹول پلازے بنائے گئے ہیں۔ ان پر 12 ٹول بوتھ ہیں۔ ایکسپریس وے پر روشنی کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ اس کے لیے 2 ہزار سولر لائٹس لگائی گئی ہیں۔

صدر نے سایبانی یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے نئے کیمپس کا بھی دورہ کیا۔ یہ کیمپس 120 کنال رقبے پر بنایا گیا ہے۔ اس میں 3 بلاک تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس اور بزنس ایڈمنسٹریشن کے شعبے قائم کیے گئے ہیں۔ کیمپس میں 2 ہاسٹل بھی بنائے گئے ہیں۔ ان میں 600 طلبہ کے رہنے کا انتظام ہے۔ کیمپس میں ایک لائبریری بھی بنائی گئی ہے۔ اس میں 45 ہزار کتابیں رکھی گئی ہیں۔ کیمپس میں 1 کھیل کا میدان بھی بنایا گیا ہے۔

صدر کے دورے کے دوران کیا کیا ہوا

صدر نے اپنے دورے کے دوران 4 معاہدوں پر دستخط کیے۔ ان کے تحت 46 نئے اسکول بنائے جائیں گے۔ ان اسکولوں میں 5400 طلبہ کے پڑھنے کا انتظام ہوگا۔ 12 اسکول لڑکیوں کے لیے مخصوص ہوں گے۔ ان کی تعمیر 29 جون 2026ء کو شروع ہوگی۔ 35 اسکول 2027ء کے آخر تک مکمل کیے جائیں گے۔ باقی 11 اسکول 2028ء میں مکمل ہوں گے۔ ان کی تعمیر پر 1.7 ارب روپے لاگت آئے گی۔ اس رقم کا 60 فیصد وفاقی حکومت دے گی۔ 40 فیصد رقم صوبائی حکومت ادا کرے گی۔

صدر نے 3 نئے ہسپتالوں کا سنگِ بنیاد بھی رکھا۔ ان میں 250 بستروں کا ایک ہسپتال شامل ہے۔ یہ ہسپتال سایبانی اسلام آباد ایکسپریس وے پر بنایا جائے گا۔ اس پر 3.1 ارب روپے لاگت آئے گی۔ ہسپتال میں 8700 مریضوں کا علاج ہر سال کیا جا سکے گا۔ اس میں 1.4 کلومیٹر لمبا ایمرجنسی ٹریک بھی بنایا جائے گا۔ ہسپتال میں 21 بستروں کا ایک برن یونٹ بھی قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 12 بستروں کا ایک ٹراما سینٹر بھی بنایا جائے گا۔ ہسپتال میں 2 ہیلی پیڈ بھی بنائے جائیں گے۔ ان کی تعمیر 2026ء کے آخر تک مکمل ہوگی۔ ہسپتال کا نقشہ 2035ء کی آبادی کو مدِنظر رکھ کر بنایا گیا ہے۔

صدر نے سایبانی یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے نئے کیمپس کا بھی دورہ کیا۔ یہ کیمپس 120 کنال رقبے پر بنایا گیا ہے۔ اس میں 3 بلاک تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس اور بزنس ایڈمنسٹریشن کے شعبے قائم کیے گئے ہیں۔ کیمپس میں 2 ہاسٹل بھی بنائے گئے ہیں۔ ان میں 600 طلبہ کے رہنے کا انتظام ہے۔ کیمپس میں ایک لائبریری بھی بنائی گئی ہے۔ اس میں 45 ہزار کتابیں رکھی گئی ہیں۔ کیمپس میں 1 کھیل کا میدان بھی بنایا گیا ہے۔

صدر کے دورے کے دوران کیا کیا ہوا

صدر نے اپنے دورے کے دوران 4 معاہدوں پر دستخط کیے۔ ان کے تحت 46 نئے اسکول بنائے جائیں گے۔ ان اسکولوں میں 5400 طلبہ کے پڑھنے کا انتظام ہوگا۔ 12 اسکول لڑکیوں کے لیے مخصوص ہوں گے۔ ان کی تعمیر 29 جون 2026ء کو شروع ہوگی۔ 35 اسکول 2027ء کے آخر تک مکمل کیے جائیں گے۔ باقی 11 اسکول 2028ء میں مکمل ہوں گے۔ ان کی تعمیر پر 1.7 ارب روپے لاگت آئے گی۔ اس رقم کا 60 فیصد وفاقی حکومت دے گی۔ 40 فیصد رقم صوبائی حکومت ادا کرے گی۔

صدر نے 3 نئے ہسپتالوں کا سنگِ بنیاد بھی رکھا۔ ان میں 250 بستروں کا ایک ہسپتال شامل ہے۔ یہ ہسپتال سایبانی اسلام آباد ایکسپریس وے پر بنایا جائے گا۔ اس پر 3.1 ارب روپے لاگت آئے گی۔ ہسپتال میں 8700 مریضوں کا علاج ہر سال کیا جا سکے گا۔ اس میں 1.4 کلومیٹر لمبا ایمرجنسی ٹریک بھی بنایا جائے گا۔ ہسپتال میں 21 بستروں کا ایک برن یونٹ بھی قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 12 بستروں کا ایک ٹراما سینٹر بھی بنایا جائے گا۔ ہسپتال میں 2 ہیلی پیڈ بھی بنائے جائیں گے۔ ان کی تعمیر 2026ء کے آخر تک مکمل ہوگی۔ ہسپتال کا نقشہ 2035ء کی آبادی کو مدِنظر رکھ کر بنایا گیا ہے۔

صدر نے سایبانی یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے نئے کیمپس کا بھی دورہ کیا۔ یہ کیمپس 120 کنال رقبے پر بنایا گیا ہے۔ اس میں 3 بلاک تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس اور بزنس ایڈمنسٹریشن کے شعبے قائم کیے گئے ہیں۔ کیمپس میں 2 ہاسٹل بھی بنائے گئے ہیں۔ ان میں 600 طلبہ کے رہنے کا انتظام ہے۔ کیمپس میں ایک لائبریری بھی بنائی گئی ہے۔ اس میں 45 ہزار کتابیں رکھی گئی ہیں۔ کیمپس میں 1 کھیل کا میدان بھی بنایا گیا ہے۔

صدر مملکت کا سایبانی ہسپتال برائے امراضِ قلب کا دورہ، منتظمین سے بریفنگ لے رہے ہیں

2026 سایبانی کتاب میلہ
سایبانی کنونشن سینٹر، اسلام آباد
9 دسمبر تا 14 دسمبر
روزانہ صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک
داخلہ مفت
سایبانی کتاب میلہ 2026
سایبانی کنونشن سینٹر، اسلام آباد
9 دسمبر تا 14 دسمبر
روزانہ صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک
داخلہ مفت
2026 سایبانی کتاب میلہ
سایبانی کنونشن سینٹر، اسلام آباد
9 دسمبر تا 14 دسمبر
روزانہ صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک
داخلہ مفت

سایبانی کتاب میلہ 2026
سایبانی کنونشن سینٹر، اسلام آباد
9 دسمبر تا 14 دسمبر
روزانہ صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک
داخلہ مفت

صدر مملکت کا سایبانیاں اسلام آباد کا دورہ مکمل

رپورٹ: نگہت شاہین

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) 3 دسمبر: صدر مملکت کا سایبانیاں اسلام آباد کا دورہ مکمل ہو گیا۔ صدر کے ہمراہ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، وزیر مملکت برائے خزانہ اور چیف سیکرٹری سایبانی بھی تھے۔ صدر نے 2 دسمبر کو سایبانیاں اسلام آباد کے مختلف منصوبوں کا دورہ کیا۔ ان میں 2 ہسپتال، 3 سکول اور 1 یونیورسٹی کا کیمپس شامل ہیں۔ صدر کا دورہ 3 دسمبر کو مکمل ہوا۔

صدر نے سایبانی ہسپتال برائے امراضِ قلب کا افتتاح کیا۔ ہسپتال میں 120 بستر ہیں اور یہاں دل کی سرجری کی سہولت موجود ہے۔ صدر نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی۔ ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر فرحان سلیم بھٹی نے صدر کو بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ ہسپتال میں اب تک 4000 سے زائد دل کے آپریشن کیے جا چکے ہیں۔ ان میں 1600 بچوں کے آپریشن شامل ہیں۔ ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فراہم کی جاتی ہے۔

صدر نے سایبانی ہسپتال برائے امراضِ قلب کے ایمرجنسی وارڈ کا دورہ کیا۔ وہاں زیرِ علاج مریضوں سے ملاقات کی۔ ایک مریض نے صدر کو بتایا کہ وہ 2 ماہ قبل دل کا دورہ پڑنے کے بعد ہسپتال آیا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ یہاں علاج بہت اچھا ہوا ہے۔ صدر نے ڈاکٹروں کی ٹیم کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ ایم ایس نے صدر کو بتایا کہ ہسپتال کے 70 فیصد ڈاکٹر مقامی ہیں۔ ہسپتال میں 2 ہیلی پیڈ بھی بنائے گئے ہیں۔

صدر نے سایبانی اسلام آباد ایکسپریس وے کا بھی دورہ کیا۔ یہ 18 کلومیٹر طویل منصوبہ ہے۔ اس پر 4 ارب 60 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ منصوبے کے تحت 2 نئے انٹرچینج بنائے گئے ہیں۔ ان کے نام انٹرچینج 5 اور انٹرچینج 6 رکھے گئے ہیں۔ ایکسپریس وے پر 3 نئے پل بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں 1.6 کلومیٹر لمبا دریائے سایبان پر پل بھی شامل ہے۔ منصوبے کے تحت 2 نئے ٹول پلازے بنائے گئے ہیں۔ ان پر 12 ٹول بوتھ ہیں۔ ایکسپریس وے پر روشنی کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ اس کے لیے 2 ہزار سولر لائٹس لگائی گئی ہیں۔

صدر نے سایبانی یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے نئے کیمپس کا بھی دورہ کیا۔ یہ کیمپس 120 کنال رقبے پر بنایا گیا ہے۔ اس میں 3 بلاک تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس اور بزنس ایڈمنسٹریشن کے شعبے قائم کیے گئے ہیں۔ کیمپس میں 2 ہاسٹل بھی بنائے گئے ہیں۔ ان میں 600 طلبہ کے رہنے کا انتظام ہے۔ کیمپس میں ایک لائبریری بھی بنائی گئی ہے۔ اس میں 45 ہزار کتابیں رکھی گئی ہیں۔ کیمپس میں 1 کھیل کا میدان بھی بنایا گیا ہے۔

صدر کے دورے کے دوران کیا کیا ہوا

صدر نے اپنے دورے کے دوران 4 معاہدوں پر دستخط کیے۔ ان کے تحت 46 نئے اسکول بنائے جائیں گے۔ ان اسکولوں میں 5400 طلبہ کے پڑھنے کا انتظام ہوگا۔ 12 اسکول لڑکیوں کے لیے مخصوص ہوں گے۔ ان کی تعمیر 29 جون 2026ء کو شروع ہوگی۔ 35 اسکول 2027ء کے آخر تک مکمل کیے جائیں گے۔ باقی 11 اسکول 2028ء میں مکمل ہوں گے۔ ان کی تعمیر پر 1.7 ارب روپے لاگت آئے گی۔ اس رقم کا 60 فیصد وفاقی حکومت دے گی۔ 40 فیصد رقم صوبائی حکومت ادا کرے گی۔

صدر نے 3 نئے ہسپتالوں کا سنگِ بنیاد بھی رکھا۔ ان میں 250 بستروں کا ایک ہسپتال شامل ہے۔ یہ ہسپتال سایبانی اسلام آباد ایکسپریس وے پر بنایا جائے گا۔ اس پر 3.1 ارب روپے لاگت آئے گی۔ ہسپتال میں 8700 مریضوں کا علاج ہر سال کیا جا سکے گا۔ اس میں 1.4 کلومیٹر لمبا ایمرجنسی ٹریک بھی بنایا جائے گا۔ ہسپتال میں 21 بستروں کا ایک برن یونٹ بھی قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 12 بستروں کا ایک ٹراما سینٹر بھی بنایا جائے گا۔ ہسپتال میں 2 ہیلی پیڈ بھی بنائے جائیں گے۔ ان کی تعمیر 2026ء کے آخر تک مکمل ہوگی۔ ہسپتال کا نقشہ 2035ء کی آبادی کو مدِنظر رکھ کر بنایا گیا ہے۔

صدر نے سایبانی یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے نئے کیمپس کا بھی دورہ کیا۔ یہ کیمپس 120 کنال رقبے پر بنایا گیا ہے۔ اس میں 3 بلاک تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس اور بزنس ایڈمنسٹریشن کے شعبے قائم کیے گئے ہیں۔ کیمپس میں 2 ہاسٹل بھی بنائے گئے ہیں۔ ان میں 600 طلبہ کے رہنے کا انتظام ہے۔ کیمپس میں ایک لائبریری بھی بنائی گئی ہے۔ اس میں 45 ہزار کتابیں رکھی گئی ہیں۔ کیمپس میں 1 کھیل کا میدان بھی بنایا گیا ہے۔

صدر مملکت کا سایبانی ہسپتال برائے امراضِ قلب کا دورہ، منتظمین سے بریفنگ لے رہے ہیں

2026 سایبانی کتاب میلہ
سایبانی کنونشن سینٹر، اسلام آباد
9 دسمبر تا 14 دسمبر
روزانہ صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک
داخلہ مفت
سایبانی کتاب میلہ 2026
سایبانی کنونشن سینٹر، اسلام آباد
9 دسمبر تا 14 دسمبر
روزانہ صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک
داخلہ مفت
2026 سایبانی کتاب میلہ
سایبانی کنونشن سینٹر، اسلام آباد
9 دسمبر تا 14 دسمبر
روزانہ صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک
داخلہ مفت

سایبانی کتاب میلہ 2026
سایبانی کنونشن سینٹر، اسلام آباد
9 دسمبر تا 14 دسمبر
روزانہ صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک
داخلہ مفت